

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاندان بنو ہاشم اور زکوٰۃ و صدقات واجبہ

سوال:

استاذ محترم متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- 1: کیا بنو ہاشم میں سے کسی بھی شخص کو زکوٰۃ یا صدقات واجبہ دے سکتے ہیں؟
- 2: اگر مسجد و مدرسہ متصل ہوں اور مسجد کے تعمیری کام کرنے والے مستری کا تعلق خاندان بنو ہاشم مثلاً عباسی خاندان سے ہو تو کیا اسے مدرسہ کے فنڈ سے کھانا کھلا سکتے ہیں؟
- 3: نادار و مفلس عباسی شخص کی امداد زکوٰۃ کی رقم سے کی جاسکتی ہے؟

سائل: محمد عمر معاویہ، آزاد کشمیر

جواب:

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[۱]: بنو ہاشم کے پانچوں خاندان (آل علی، آل عباس، آل جعفر، آل عقیل اور آل حارث بن عبد المطلب) میں سے کسی شخص کو بھی زکوٰۃ یا صدقات واجبہ دینا جائز نہیں ہے۔ اگر ان کی امداد کرنا مقصود ہو تو زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کے علاوہ نفلی صدقہ سے کی جائے۔

☆ حضرت عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِمَّا هِيَ أَوْ سَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ.

(صحیح مسلم: رقم الحدیث 1072)

ترجمہ: یہ صدقات تو لوگوں کے مال کی میل یکجیل ہوتی ہے، یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد کے لیے جائز نہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ قَمْرَةً مِنْ ثَمَرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ سَيِّئَةٌ: كَيْفَ كَيْفَ أَمَا تَعْرِفُ أَكَلًا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ.

(صحیح البخاری: رقم الحدیث 3072)

ترجمہ: ایک مرتبہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے صدقہ کی کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: ”کیفہ کیفہ“ (یہ اس لیے کہا تا کہ وہ کھجور کو منہ سے

نکال دیں) پھر ارشاد فرمایا: کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں کہ ہم لوگ صدقہ نہیں کھاتے۔
 علامہ علاء الدین محمد بن علی بن محمد الحکفی الخفئی (ت 1088ھ) لکھتے ہیں:
 وَلَا إِلَىٰ بَنِي هَاشِمٍ. (الدر المختار مع رد المحتار: ج 2 ص 350 باب المصرف)

ترجمہ: اور بنی ہاشم کو بھی زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے۔

[۲]: اگر یہ کھانا زکوٰۃ اور صدقاتِ واجبہ کی رقم سے تیار کیا گیا ہو تو عباسی شخص کو کھلانا جائز نہیں ہے۔ اگر عام عطیات اور صدقاتِ نافلہ سے تیار کیا ہو تو کھلانا جائز ہے۔ اسی طرح اگر صدقاتِ واجبہ میں تملیکِ شرعی اختیار کی گئی ہو تب بھی کھلانا جائز ہے۔
 [۳]: جائز نہیں۔ ہاں البتہ زکوٰۃ کے علاوہ نفلی صدقہ سے امداد کی جاسکتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد ریاض کھن

7- اپریل 2021ء